مادری زبانوں کے عالمی دن پر اکیڈیمی کی طرف سے بیّن لسانی کانفرنس کا انعقاد

مختلف زبانوں کے ۵۰۰ر سے زائد مندوبین کی شرکت' زبانوں کے تحفظ اور فروغ پر خیالات کا تبادلہ

جموں// ریاست میں مختلف زبانوں کے فروغ اور ان کو درپیش مسائل اور مشکلات پر خیالات کا تبادلہ کرنے کے مقصد سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی تاریخ میں پہلی مرتبہ دو روزہ بین لسانی کانفرنس (Intra Lingual Conference) کا انعقاد کیا گیا۔ یہ کانفرنس مادری زبانوں کے عالمی دن پر ۲۱ر اور ۲۲ر فروری کو ابھینو تھیٹر جموں میں منعقد کی گئی جس میں اردو' کشمیری' ڈوگری' ہندی' پہاڑی' گوجری' پنجابی' بلتی' لداخی' شینا اور انگریزی زبانوں سے وابستہ ادیبوں' قلمکاروں' شاعروں اور دانشوروں نے شرکت کر کے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ افتتاحی تقریب کی صدارت سرکردہ ڈوگری شاعر اور ادیبہ پدم شریمتی پدما سچدیو نے کی جبکہ گیان پیٹھ یافتہ پروفیسر رحمٰن راہی مہمانِ ذی وقار تھے۔ تقریب میں کلچر ڈیپارٹمنٹ کے سیکریٹری ہیمنت کمار نے بھی بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ زبانیں قوموں کی شناخت ہوتی ہیں اور ان کا تحفظ اور نشوونما ہم سبھوں کا فریضہ بھی ہے اور ذمہ داری بھی۔ اُنہوں نے کہا کہ ریاست کے مختلف خطوں میں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں جن کے اپنے مسائل ہیں۔ ان زبانوں کو کچھ مشکلات بھی درپیش ہیں اور مادری زبانوں کے عالمی دن کی مناسبت سے اس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں ریاست کے مختلف علاقوں سے ۵۰۰ر سے زادہ ماہرین' ادیبوں' شاعروں اور قلمکاروں کو مدعو کیا گیا تا کہ خیالات کے آپسی تبادلے سے ایک لائحہ عمل تیار کیا جا سکے اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اُٹھایا جا سکے۔ پروفیسر رحمٰن راہی نے افتتاحی تقریب میں کانفرنس کا کلیدی مقالہ پیش کیا جس میں زبانوں کی ماہیئت' اُن کی ساخت اور ان کے فروغ اور نشوونما پر بحث کی گئی تھی۔ محکمہ ثقافت کے سیکریٹری ہیمنت کمار نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مادری زبانوں کے فروغ اور اُن کی نشوونما پر زور دیا۔ اپنے صدارتی خطبے میں پدما سچدیو نے زبانوں کی اہمیت اور مادری زبانوں کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اکیڈیمی کو اس قسم کی کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی جس میں مختلف زبانوں سے وابستہ ماہرین کو مدعو کر کے اُن کو خیالات کا تبادلہ کرنے کا موقعہ فراہم کیا گیا ہے۔ اس سے قبل کانفرنس کی افتتاحی تقریب میں گزشتہ کچھ عرصے سے فوت ہونے والے نامور ادیبوں' قلمکاروں اور ثقافت شناس شخصیات کی یاد میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی جن میں سابق وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید' گوجری کے چودھری نسیم پونچھی' کشمیری کے پروفیسر رشید نازکی' غلام نبی ناظر' اردو کے سید محمد احمد اندرابی' پروفیسر نصرت چودھری' پہاڑی کے غلام مصطفٰے پنچھی' ڈوگری کے سریندر سنگھ منہاس' پنجابی کے گورچرن سنگھ گلشن' لداخی کے ژھرنگ وانگڈس وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقعے پر اکیڈیمی کی طرف سے حال ہی میں شائع کردہ اردو' کشمیری' ڈوگری' گوجری' پہاڑی' ہندی' انگریزی' پنجابی اور لداخی مطبوعات کی رونمائی انجام دی گئی۔ افتتاحی تقریب میں شکریہ کی تحریک اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے پیش کی اور نظامت کے فرائض محمد اشرف ٹاک اور روبیندر رکھنہ نے انجام دیئے۔ کانفرنس کی پہلی نشست میں غلام نبی خیال نے کشمیری زبان و ادب کو درپیش مسائل اور امکانات پر اپنا مقالہ پیش کیا جس پر بعد میں سیر حاصل بحث ہوئی۔

اس نشست کی نظامت کے فرائض اکیڈیمی کے چیف ایڈیٹر کشمیری ظفر مظفر نے انجام دیئے۔ بعد کے مقالات سیشن میں گوجری کے بارے میں اقبال عظیم چودھری' پہاڑی کے بارے میں راجہ نذر بونیاری' اردو کے بارے میں پروفیسر قدوس جاوید' انگریزی کے بارے میں ڈاکٹر للت گپتا' ہندی کے بارے میں ڈاکٹر مہاراج کرشن' پنجابی کے بارے میں کنول کشمیری' شینا کے بارے میں مسعود سامون' لداخی کے بارے میں تھنلس نربو' ڈوگری کے بارے میں ڈاکٹر اوم گوسوامی نے مقالات پیش کئے۔ ایوانِ صدور میں ظفر اقبال منہاس' کاچو اسفند یار خان' للت مگوترا' اجیت سنگھ مستانہ' پروفیسر مشعل سلطانپوری اور دیگر شخصیات موجود تھیں۔ ان نشستوں کی نظامت کے فرائض بالترتیب چیف ایڈیٹر گوجری ڈاکٹر جاوید راہی' چیف ایڈیٹر پہاڑی فاروق انوار مرزا اور چیف ایڈیٹر اردو محمد اشرف ٹاک نے انجام دی اور ہر سیشن میں زوردار بحث و مباحثے کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کے دونوں روز ثقافتی پروگرام بھی پیش کئے گئے جن میں شیام ساجن' جیون شرما' دیپالی واتل اور دیگر فنکاروں نے حصہ لیا۔ کانفرنس کے اختتام پر ایک کثیر لسانی مشاعرے کا اہتمام کیا گیا جس میں ریاست میں بولی جا رہی بارہ زبانوں کے شعرائے کرام نے مدعوسامعین کے روبرو اپنا کلام پیش کیا۔ مشاعرے کی نظامت کے فرائض اسسٹنٹ ایڈیٹر ڈوگری ریتا کھڑیال نے انجام دیئے۔ کانفرنس کے دوران اس بات کا اعلان کیا گیا کہ کانفرنس میں پڑھے گئے مقالات کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے ان کو شیرازہ کی خصوصی اشاعت میں شامل کیا جائے گا۔

☆☆☆

بچوں کے موقعے پر ہی موسیقی کے مقابلے کے لئے تقریبِ انعامات

نئی پود کو اُن کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کے لئے بھرپور مواقع فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ

جموں// ۲۰ر فروری کو جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کے' کے ایل سہگل ہال جموں میں بچوں میں موسیقی مقابلے کے انعامات کی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر بچوں کے لئے موسیقی مقابلہ میں نمایں کارکردگی دکھانے والے بچوں میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی' ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن اور جناب نوین کمار شاہ نے انعامات تقسیم کئے ہیں۔ تقریب میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے موسیقی مقابلہ میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کی سراہنا کی اور فوک موسیقی' کلاسیکی موسیقی' لائٹ میوزک اور مختلف سازوں میں ان کی دلچسپی لائق ستائش ہیں اور کافی داد و تحسین کی مستحق ہیں۔ فنِ موسیقی میں ان کی دلچسپی اور نمایاں کارکردگی ان کے مستقبل کی خوشگوار علامت ہے۔ اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں فنِ موسیقی سے وابستہ فنکاروں اور دوسرے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ کلچرل اکیڈیمی موسیقی میں دلچسپی رکھنے والے طالب علموں کے لئے آئندہ بھی اس طرح کی تقریبات میں اہتمام کرے گی جن سے ان فنکاروں کو نشوونما کے زیادہ مواقع میسر رہے۔ انہوں نے اس موقعہ پر انعام حاصل کرنیوالے فنکاروں کو مبارکباد پیش کی۔ تقریب میں موسیقی کا پروگرام بھی آراستہ کیا گیا جس میں نیکشا جرال' ستاوتی ڈینگرا' روشنی کماری اور سنیل کمار نے حصہ لیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر سدھیر مہاجن نے انجام دیئے اور اُنہوں نے ہی شکریہ کی تحریک پیش کی۔ ☆☆☆

جموں میں عالمی یومِ خواتین پر کثیر لسانی مشاعرہ

خواتین کی ادبی صلاحیتیں نکھارنے کے لئے اقدامات

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور سینٹرل یونیورسٹی آف جموں کے اشتراک سے ۸ر مارچ کو عالمی یوم خواتین پر سینک کالونی جموں میں خواتین کا ایک کثیر لسانی مشاعرہ منعقد کیا گیا۔ مشاعرے کی صدارت اکیڈیمی کی سابقہ سیکریٹری پروفیسر ریتا جتندرا نے کی۔ ایوانِ صدارت میں پروفیسر اشوک ایمہ وائس چانسلر سینٹرل یونیورسٹی آف جموں بحیثیت مہمانِ خصوصی' محترمہ انجلی شرما ڈائریکٹر دوردرشن کیندر جموں بحیثیت مہمانِ ذی وقار اور اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن موجود تھے۔ پروفیسر اشوک ایمہ نے اس موقع پر اپنی تقریر میں کہا کہ سینٹرل یونیورسٹی آف جموں حقوقِ نسواں کے تحفظ کے سلسلے میں اپنے دائرہ کار میں بہت سرگرم عمل ہے اور کلچرل اکیڈیمی کے ساتھ ہمارا تعاون برقرار رہے گا تا کہ ادب اور فن کو فروغ ملے۔ انہوں نے کہا کہ سینٹرل یونیورسٹی جموں اور کلچرل اکیڈیمی کے اشتراک سے منعقدہ آج کی تقریب سے نوجوانوں کو بالعموم اور طبقہ نسواں کو بالخصوص حوصلہ ملے گا اور سماج میں عورتوں کو با اختیار بنانے کے عمل میں مدد ملے گی۔ اکیڈیمی کی سابقہ سیکریٹری پروفیسر ریتا جتندرا نے اپنے خطبۂ صدارت میں کہا کہ کلچرل اکیڈیمی اور سینٹرل یونیورسٹی آف جموں کے اشتراک سے منعقد ہونے والی یہ تقریب ایک قابلِ ستائش قدم ہے کیونکہ ایسے اقدام سے سماج میں طبقہ نسواں کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام کے لئے دونوں اداروں کے سربراہان مبارکبادی کے مستحق ہیں۔ انجلی شرما نے بھی اپنی تقریر میں کلچرل اکیڈیمی اور سینٹرل یونیورسٹی کی سراہنا کی اور کہا کہ اس نوعیت کی تقریبات موجودہ دور کے سماج میں زندگی بسر کرنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مشاعرے میں جن شاعرات نے اپنا کلام پیش کیا ان میں سنیتا بڈھوال' وجیا ٹھاکر' سروج بالا' پرمیلا منہاس' اوشا کرن' سریندر نیر' ایشا بڈگوترہ' ڈاکٹر ارونا شرما' انیتا مہتہ' یوگیتا یادو' شیوانی آنند' نیرو شرما' فوزیہ مغل' خالدہ پروین' سنتوش شاہ نادان' وغیرہ شامل ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض بالترتیب ڈاکٹر نیلیکا اورا اسسٹنٹ پروفیسر سینٹرل یونیورسٹی جموں اور محترمہ ریتا کھڑیال اسسٹنٹ ایڈیٹر کلچرل اکیڈیمی نے انجام دیئے۔ ڈاکٹر اروندر سنگھ امن ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی نے اپنی تقریر میں سینٹر یونیورسٹی آف جموں کے وائس چانسلر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ان کے اشتراک سے یہ تقریب کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔ ڈاکٹر جیہ بھسین سینٹرل یونیوسٹی جموں نے تقریب کے اختتام پر مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ ☆

فن کے مختلف زُمروں میں انعامات کا اعلان

اکیڈیمی کی طرف سے ۵۱ر ویں سالانہ ریاستی ایوارڈ پیش کئے جائیں گے

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز نے سال ۲۰۱۵ء میں فن کی مختلف نہجوں' مصوری' ڈرائنگ' گرافکس اور مجسمہ سازی کے شعبوں میں بہترین کارکردگی دکھانے کے لئے انعامات کا اعلان کیا ہے۔ ۵۱ر ویں سالانہ ریاستی ایوارڈ کے لئے ریاستی کلچرل اکیڈیمی کو ۱۶۷ر فن پارے موصول ہوئے۔ اس سلسلے میں ماہرین نے ۱۲۷ر فن پاروں کا انعامات کے لئے انتخاب کیا اور ماہرین نے اتفاق رائے سے لکڑی اور دھات پر مجسمہ سازی کے لئے محترمہ رینو بالا اور مِکس میڈیا میں رؤف قیاسی کو پچاس ہزار روپے انعام کے لئے منتخب کیا۔ اسی طرح طلبہ کے زمرے میں مصوری کے لئے جسوندر سنگھ اور مجسمہ سازی کے لئے محمد یونس کو فی کس انعام کے لئے منتخب کیا گیا۔ آرٹسٹ زمرے کے تحت فی کس ایک ہزار روپے اور توصیفی سند کے لئے انکت سودھن' غلام محمد بٹ اور سبھاش آنند کو انعامات سے نوازا گیا ہے۔ اسی طرح طلبہ کے زمرے میں محمد سعید تیلی کو پوسٹر کلر میں مصوری' پتھر اور چمڑے پر مجسمہ سازی کے لئے ایک ہزار روپئے کے علاوہ میرٹ سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔ یہ انعامات شایانِ شان تقریب میں ان فنکاروں کو پیش کئے جائیں گے جس کے لئے تاریخوں کا اعلان عنقریب کیا جائے گا۔

جموں یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں ادبی تقریب

نامور ادیبوں کو طلبہ کے رُوبرو کرانے کی کوشش

جموں// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور شعبۂ اردو جموں یونیورسٹی کے اشتراک سے شعبۂ اردو میں ایک ادبی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں صوبہ جموں سے تعلق رکھنے والے ۲۵ر شعرائے کرام نے طلبہ اور دیگر ادب نوازوں کی موجودگی میں اپنا کلام پیش کیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی حج اور اوقاف کے ریاستی وزیر سید فاروق احمد اندرابی اور مہمانِ ذی وقار کہنہ مشق شاعر احمد شناس تھے۔ مشاعرے کی صدارت بزرگ شاعر عرش صہبائی نے کی۔ اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ اکیڈیمی نے تعلیمی اداروں' ادبی اور ثقافتی سرگرمیاں کا دائرہ وسیع کیا ہے تا کہ ہمارے طلبہ' سرکردہ ادیبوں اور ثقافت شناسوں کے روبرو ہو سکیں۔ اس سے قبل صدر شعبۂ اردو' جموں یونیورسٹی پروفیسر شہاب عنایت ملک نے اپنے افتتاحی کلمات میں اکیڈیمی اور شعبۂ اردو کے درمیان روابط اور زیادہ مستحکم کرنے اور طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شمولیت پر زور دیا۔ مشاعرے میں جن شعرائے کرام نے اپنا کلام پیش کیا اُن میں عرش صہبائی' احمد شناس' ودیا رتن عاصی' شیام طالب وغیرہ شامل ہیں۔ تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر شہنواز نے انجام دیئے۔ تقریب میں یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے طلبہ نے شرکت کی اور بزرگ شعراء کے ساتھ خیالات کا تبادلہ کرتے ہوئے اُمید ظاہر کی کہ پروگراموں کا یہ سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔ ☆☆☆

ٹیگور ہال میں سہ روزہ کشمیر میوزک فیسٹول

کشمیری لوک موسیقی' صوفیانہ' داستان' قوالی اور لائٹ میوزک کے فنکاروں نے حصہ لیا

سرینگر// جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور نارتھ زون کلچرل سنٹر پٹیالہ کے اشتراک سے ٹیگور ہال میں ۱۰ر تا ۱۲ر مارچ کشمیر فوک فیسٹول کا انعقاد کیا گیا جس میں ایک سو سے زائد فنکاروں نے حصہ لے کر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ فیسٹول کا افتتاح ڈویژنل کمشنر کشمیر ڈاکٹر اصغر حسین سامون نے کیا۔ اس موقعے پر فنکاروں' ادیبوں اور زندگی کے عام شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کی ایک کثیر تعداد موجود تھی۔ فیسٹول کا افتتاح کرتے ہوئے ڈویژنل کمشنر کشمیر ڈاکٹر اصغر حسین سامون نے کہا کہ ہماری ریاست ثقافتی ورثے سے مالا مال ہے اور ہمیں ہر سطح پر اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔ اُنہوں نے اکیڈیمی کی طرف سے میوزک فیسٹول کے انعقاد پر اکیڈیمی کو مبارک پیش کی۔ اس سے قبل سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں فیسٹول کی غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ موسیقی کے فن سے وابستہ فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ضروری ہے تا کہ وہ مدعوسامعین کے روبرو اپنے فن کا مظاہرہ کر سکیں۔ اُنہوں نے کہا کہ فیسٹول میں سرکردہ اساتذہ کے ساتھ ساتھ نوجوان فنکاروں کو بھی اپنے فن کا مظاہرہ کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔ نارتھ زون کلچرل سنٹر پٹیالہ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجندر سنگھ گِل نے اس موقعے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے سے کلچرل اکیڈیمی اور نارتھ زون کلچرل سنٹر کے مابین تال میل میں کمی واقع ہوئی تھی اور یہ فیسٹول تال میل کی اس کمی پر قابو پانے اور مستقبل میں اس قسم کی زیادہ سے زیادہ تقریبات کے انعقاد میں معاون ثابت ہوگا۔ اس چار روزہ فیسٹول میں کشمیری لوک موسیقی' صوفیانہ موسیقی' داستان اور کشمیری لائٹ موسیقی اور قوالی پیش کی گئی۔ فیسٹول کے دوران جن فنکاروں نے حصہ لیا اُن میں وحید جیلانی' قیصر نظامی' میر منیر' شازیہ بشیر' شائستہ احمد' راجہ بلال' اعجاز راہ' اعجاز ساحر' محمد اسماعیل میر اور اُن کے ہمنوا' حبیب اللہ نشاطی اور اُن کے ہمنوا' فیاض احمد بٹ اور اُن کے ہمنوا' اطہر حسین بلہ پوری اور اُن کے ہمنوا' عادل تبت بقال' عمر مجید' فرقان احمد' مظفر احمد' امرجیت سنگھ' فیاض احمد خان' عبدالرشید شاہ' ظہور احمد شاہ' محمد امین' رئیس احمد' ظہور احمد بٹ' محمد یاسین شاہ' شبیر احمد' عبدالحمید کریری' غلام محمد لون اور پرویز احمد وغیرہ شامل ہیں۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض رشید نظامی' شکیل شان اور محمد اشرف ٹاک نے انجام دیئے۔

☆☆☆

گوجر ثقافت کی ترویج کے لئے دو روزہ لوک میلہ

کئی ریاستی وزراء اور عمائدین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا

جموں// مختلف ثقافتی اکائیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز کی طرف سے ۱۸ر اور ۱۹ر اپریل کو دو روزہ لوک میلے کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب گجر دیش چیریٹیبل ٹرسٹ کے احاطے میں منعقد ہوئی۔ میلے کا افتتاح پشو پالن کے ریاستی وزیر چودھری عبدالغنی کوہلی نے کی جبکہ ایوانِ صدارت میں بکروال مشاورتی بورڈ کے نائب صدر نشین چودھری ظفر علی کھٹانہ اور سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی بھی موجود تھے۔ چودھری عبدالغنی کوہلی نے اپنی صدارتی تقریر میں گجر ثقافت اور ادب کے فروغ کے لئے اکیڈیمی کی کاوشوں کی سراہنا کی اور اس سلسلے کو جاری رکھنے کے لئے کہا۔ چودھری ظفر علی کھٹانہ نے بھی تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس سے قبل اکیڈیمی کی طرف سے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے سیکریٹری اکیڈیمی ڈاکٹر عزیز حاجنی نے کہا کہ ہماری ریاست گوناگوں ثقافتی مظاہر سے عبارت ہے۔ ان مظاہر کو آگے بڑھانا اور ان کی نشوونما کے لئے اکیڈیمی ہر ممکن کوششیں کر رہی ہے اور آج کی تقریب اسی سلسلے کی ایک کوشش ہے۔ افتتاحی نشست کی نظامت کے فرائض چودھری شہنواز کھٹانہ نے انجام دیئے۔ فیسٹول کے دوسرے سیشن کی صدارت چودھری انور رحیم اور چودھری عبدالحمید نے انجام دی اور اُنہوں نے گوجر ثقافت اور اس کے تحفظ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ فیسٹول کے دوسرے روز کے سیشن کی صدارت بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر مسعود چودھری نے کی۔ فیسٹول کے دوران بیگم جان یوسف فرمان' ایاز سیف' نورالنساء' رضیہ بیگم' محمد رفیع اور اُن کے ہمنواؤں نے گوجری موسیقی پیش کی۔ فیسٹول کے اختتامی نشست کے مہمانِ خصوصی وزیر برائے اُمورِ صارفین چودھری ذوالفقار علی تھے جبکہ اس نشست کی صدارت قانون ساز کونسل کے ڈپٹی چیئرمین جہانگیر میر تھے۔ ایوانِ صدارت میں اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی بھی تھے۔ اس سیشن میں گوجری ثقافت کے مختلف پہلوؤں پر مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ☆

سرکردہ افسانہ نگار اور ناول نگار آنند لہر کی اعزاز پوشی

اکیڈیمی اور ریڈیو کشمیر جموں کی مشترکہ تقریب

جموں// آنند لہر کے اعزاز میں ۴ر مارچ کو ایک جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ' کلچر اینڈ لینگویجز اور ریڈیو کشمیر جموں کی طرف سے ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ آنند لہر کو حال ہی میں اکیڈیمی کی طرف سے اردو میں سال ۲۰۱۵ء کے بہترین کتاب کے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ یہ تقریب کے ایل سہگل ہال جموں میں منعقد ہوئی۔ ایس ایس آنند لہر ریاست کے دور دراز سرحدی ضلع پونچھ سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم سے لے کر بی ایس سی تک پونچھ میں ہی تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں جموں یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔ شری آنند لہر کو یہ اعزاز بھی حاصل ہے کہ انہوں نے آئینِ ہند کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ تقریب کی صدارت جموں و کشمیر ہائی کورٹ کے ایڈوکیٹ جنرل شری ڈی سی رینہ نے کی جبکہ اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے ایوانِ صدارت میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ ایوانِ صدارت میں جو شخصیات موجود تھیں ان میں شری ایس ایس آنند لہر' شری وی کے سمبھیال' ریڈیو کشمیر جموں کے ڈائریکٹر اور اکیڈیمی کے ایڈیشنل سیکریٹری ڈاکٹر اروندر سنگھ امن شامل ہیں۔ اپنے خطبۂ استقبالیہ میں شری ڈی سی رینہ نے کہا کہ ریڈیو کشمیر جموں اور کلچرل اکیڈیمی کا مشترکہ پروگرام "جھروکہ" ایک خوش آئند قدم ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے مختلف فنون سے وابستہ فنکاروں کی پذیرائی ہوتی ہے اور ادب اور فن کے میدان میں ان کی خدمات کا اعتراف کیا جاتا ہے تا کہ نئی نسل سے وابستہ نوآموز فنکاروں کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی ہو۔ شری ڈی سی رینہ نے آنند لہر کو اس موقع پر مبارکبادی بھی پیش کی۔ تقریب کے دوران ڈاکٹر عزیز حاجنی سیکریٹری اکیڈیمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پروگرام "جھروکہ" کے مشمولات کو کتابی شکل دے کر شیرازہ میں شامل کیا جائے گا۔ فنکار سماج کا سرمایہ ہوتے ہیں اور سماج پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان فنکاروں کی قدر کرے۔ اس لئے پروگرام "جھروکہ" ہمارے لئے باعثِ فخر ہے۔ معروف اردو شاعر شری راج کمار چندن نے شری ایس ایس آنند لہر کے فن اور شخصیت پر ایک سیر حاصل مقالہ پڑھا جس کو بے حد سراہا گیا۔ شری ایس ایس آنند لہر نے بھی سامعین کے ساتھ اپنی زندگی کے تجربات پر روشنی ڈالی۔ تقریب کی نظامت شری راج کمار بہروپیا نے انجام دی جبکہ شکریہ کی تحریک ایڈیشنل سیکریٹری کلچرل اکیڈیمی ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے پیش کی۔ ☆☆☆